# وقت ہی زندگی ہے!

امام حسن البنا شہیدؒ

ترجمہ: عارفہ اقبال

وقت سونے کی طرح قیمتی ہے!

یہ مادی اقدار کے لحاظ سے ان لوگوں کے لیے صحیح ہے جو وجود کو وقت کے پیمانے سے ناپتے ہیں، لیکن جو لوگ اس سے بھی آگے نظر ڈالتے ہیں ان کے لیے وقت ہی زندگی ہے۔

کیا اس عالم وجود میں انسان کی زندگی اس وقت کے علاوہ کچھ اور ہے جو وہ پیدایش سے وفات تک گزارتا ہے؟ آپ سونے کو کھو سکتے ہیں لیکن وہ پھر سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور گم شدہ سونے سے کئی گنا زیادہ آپ دوبارہ پا لیتے ہیں۔ لیکن گئے وقت اور گزرے ہوئے زمانے کو آپ لوٹا نہیں سکتے۔

لہٰذا وقت سونے سے زیادہ قیمتی ہے، الماس سے زیادہ گراں قدر ہے۔ ہر جوہر و عرض سے برتر ہے اس لیے کہ وہ خود زندگی ہے۔ کامیابی کا راز کسی دقیق نکتے میں پوشیدہ نہیں ہے بلکہ وہ مناسب لمحے پر موقوف ہے۔ جلدی یا دیر، دونوں سے ڈرا جاتا ہے اور اصل اہمیت اس کی ہے کہ کام اپنے مناسب وقت پر ہو۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (المزمل ۷۳: ۲۰) اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے---- اور اس لیے سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے اور خالی ہاتھ رہ جانے والے یہ غافل لوگ ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ز لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ز وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ز وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ط اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ (الاعراف ۷: ۱۷۹) اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے

بھی زیادہ گئے گزرے' یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دعاؤں میں سے ایک یہ بھی تھی:

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْنَا فِيْ غَمْرَةٍ ' وَلَا تَاْخُذْنَا عَلٰى غِرَّةٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغٰفِلِيْنَ۔

اے اللہ! ہم کو اندھیرے میں نہ رکھ' لاعلمی میں ہماری پکڑ نہ کر اور ہمیں غافلین میں نہ شامل کر۔

حضرت عمرؓ دعا کیا کرتے تھے کہ اللہ ان کے اوقات میں برکت اور لمحات میں خیر عطا کرے۔

قیامت کے دن کوئی بندہ اس پوچھ گچھ کے بغیر آگے نہیں بڑھ سکے گا کہ اپنی عمر کن کاموں میں ختم کی' مال کس طرح کمایا اور کس طرح خرچ کیا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت کی قدر و قیمت کا بہترین نقشہ اس حدیث میں پیش کیا ہے: "ہر روز فجر طلوع ہو کر پکارتی ہے کہ اے ابن آدم! میں نئی خلقت ہوں اور تیرے اعمال پر گواہ ہوں' تو میرے ذریعے زاد راہ تیار کر لے کیونکہ پھر میں قیامت کے دن تک نہیں پلٹوں گی"۔

اس عالم وجود میں کوئی چیز وقت سے زیادہ قیمتی نہیں اگرچہ اوقات برکت' سعادت اور خوش بختی کے لحاظ سے متفاوت ہیں۔ ایک لمحہ دوسرے لمحے سے بڑھ کر مبارک ہوتا ہے اور اللہ کے نزدیک کوئی دن یا کوئی مہینہ' دوسرے دن یا دوسرے مہینے پر فضیلت رکھتا ہے۔

هُوَ الْجَدُّ حَتّٰى تَفْضُلَ الْعَيْنُ اُخْتَهَا حَتّٰى يَكُوْنَ الْيَوْمَ لِلْيَوْمِ سَيِّدًا

یہ قسمت کی بات ہے کہ ایک آنکھ دوسری آنکھ سے برتر ہو جائے اور ایک دن دوسرے دن کا سردار ہو۔

اور یہ فرصت اللہ تعالیٰ نے ہم مومنین کو عطا کی ہے کہ ہم غفلت کے بھوت کو بھگا کر بیداری اور تذکرے کی طرف مائل ہو جائیں اور جس وقت قبولیت کی ہوا کے جھونکے چلیں ہم بھی لطف و کرم سے فیض یاب ہوں۔

ان مبارک گھڑیوں میں نیکی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ صالح بندوں کے درجات بلند کیے جاتے ہیں اور توبہ کا دروازہ چوپٹ کھول دیا جاتا ہے تاکہ اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے وہ اس میں داخل ہو جائے۔ دن' ہفتہ اور مہینہ کی ان مبارک گھڑیوں کی طرف قرآن کریم کی آیات نے اشارہ کیا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیحات ان کی تاکید کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ (الروم ۳۰: ۱۷-۱۸) پس اللہ کے لیے پاکی ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے پاکی ہے اور رات کے وقت اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ٥ (الاعراف ۷: ۲۰۵) تو عاجزی اور خاموشی سے اپنے دل میں اللہ کو یاد کر اور صبح اور شام کو اپنی آواز بلند کیے بغیر۔ اور غافلوں میں سے مت ہو۔

وَالْفَجْرِ ٥ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ٥ (الفجر ۸۹: ۱-۲) قسم ہے صبح کی' قسم ہے دس راتوں کی!

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ (الحج ۲۲: ۲۸) تاکہ وہ اپنے منافع کا مشاہدہ کرلیں اور متعینہ دنوں میں اللہ کے نام کا ذکر کریں۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ط (البقرہ ۲: ۲۰۳) اور اللہ کو یاد کرو ان گنے ہوئے دنوں میں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی احادیث میں وقت کی قدر و قیمت اور اس سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ان سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ مومن دو پرخطر گھاٹیوں کے درمیان ہوتا ہے: ایک جلد باز جو گزر جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ یہاں اللہ کی کیا کاری گری ہے اور ست رو جو ٹھیرا رہتا ہے اور نہیں جانتا کہ اللہ نے کیا فیصلہ کر دیا ہے۔ بندے کو اپنے نفس کی خاطر اس دنیا میں' آخرت کے لیے' جوانی میں بڑھاپے کے لیے اور اس زندگی میں حیات بعد الموت کے لیے تیاری کرلینا چاہیے۔

عزیز بھائی' عزیز بہن!

تمھارے سامنے ہر روز ایک گھڑی صبح میں' ایک گھڑی شام میں' اور ایک گھڑی سحر میں آتی ہے۔ ان گھڑیوں میں تم اپنی پاکیزہ روح کے ساتھ آسمان کی طرف چڑھ سکتے ہو اور دین و دنیا کا خیر ہو سکتا ہے۔ تمھارے آگے جمعہ کا دن اور رات ہے۔ اس میں تم اپنے ہاتھ' اپنے دل اور اپنی روح کو اللہ کی رحمت کے بہتے سمندر سے سیراب کر سکتے ہو۔ تمھارے لیے طاعت کے لیے خاص موسم' عبادت کے مخصوص ایام اور قربت حاصل کرنے والی راتیں آتی ہیں جن کی طرف قرآن کریم اور رسولؐ عظیم نے توجہ دلائی ہے۔ تم ان گھڑیوں میں غافل رہنے کے بجائے ذکر کرنے والوں میں ہونے کی تمنا کرو' مست پڑے رہنے کی بجائے عمل میں مشغول ہونے کی خواہش کرو۔

وقت کو غنیمت جانو' وہ تلوار کی طرح ہے اور ٹال مٹول کو چھوڑ دو' اس سے زیادہ مضر کوئی چیز نہیں۔

وَكُنْ صَارِمًا كَالْوَقْتِ فَالْمَقْتُ فِيْ عَسَىٰ وَخَلِّ لَعَلَّ فَهِيَ اَكْبَرُ عِلَّةً

اور تو وقت کی طرح فیصلہ کن ہو جا۔ "شاید" میں خرابی ہی خرابی ہے اور "لَعَلَّ" کو چھوڑ دے کہ وہ سب سے بڑی علت ہے۔

اللہ سے دعا کرو کہ ہمیں اور تمھیں عمل مقبول اور بابرکت وقت کی توفیق دے۔